بہترین خطاکار کون؟

02-March-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

2مارچ،2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بہترین خطاکار کون؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...گُناہ پر اَڑے مت رہئے!

✿...انسان پر اللہ پاک کی کرم نوازیاں

✿...توبہ کرنے والے مؤمن کی مِثال

✿...بندے کے پاس اللہ کریم کے 2راز

✿...شبِ براءت توبہ کی رات ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اَلْقَوْلُ الْبَدِیع میں ہے: حضرت ابو عباس احمد بن منصور رَحمۃُ اللہِ علیہ کو اِنتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سر پر موتیوں کا تاج سجائے جنّتی لباس میں ملبوس شِیراز کی جامِع مسجِد کے مِحراب میں کھڑے ہیں، خواب دیکھنے والے نے عرض کیا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ فرمایا: میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا یہی عمل کام آگیا کہ اللہ پاک نے میری مغفِرت فرمادی اور مجھے تاج پہنا کر داخِلِ جنّت فرمایا۔(1)

ہر درد کی دوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم) | تعویذِ ہر بلا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔(2)

1 ...القول البدیع، صفحہ: 123۔
2 ...مسندِ فِردَوس، جلد: 4، صفحہ: 305، حدیث: 6895۔

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❀ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❀ بااَدَب بیٹھوں گا ❀ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❀ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تمہاری توبہ مقبول ہے

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسّم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِقْتدا میں نمازِ عشا پڑھ کر واپس جا رہا تھا، میں نے دیکھا کہ ایک عورت اپنے آپ کو پُوری طرح ڈھانپے ہوئے راستے کے کنارے کھڑی ہے، اس نے مجھے پُکار کر کہا: اے ابو ہریرہ! مجھ سے بہت بڑا گُناہ ہو گیا ہے، کیا میرے لئے توبہ ہے؟ میں نے اس سے گُناہ کی تفصیل پوچھی، اس نے بتائی تو میں نے کہا: تُو ہلاک ہوئی اور دوسروں کو بھی ہلاکت میں ڈالا (اتنا بڑا گُناہ کرنے کے بعد بھی توبہ کی اُمّید رکھتی ہے)، اللہ پاک کی قسم! تیرے لئے کوئی توبہ نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اس خاتون نے جیسے ہی میری بات سُنی تو اس پر ندامت و شرمندگی کا غلبہ ہوا، وہ بہت زیادہ کانپنے لگی اور کانپتے کانپتے ہی بے ہوش ہو کر گر گئی۔ میں اپنے راستے چلا گیا۔

پھر مجھے خیال آیا کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان موجود ہیں، میں نے آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھے بغیر ہی حکم سُنا دیا، چنانچہ صبح ہوئی تو میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سارا ماجرا عرض کیا، نبیٔ رحمت،

شفیعِ اُمّت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم نے میری بات سُنی تو فرمایا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ، اے ابو ہریرہ! تُو خود بھی ہلاک ہوا اور اس عورت کو بھی ہلاکت میں ڈالا، کیا تمہیں اللہ پاک کا یہ فرمان یاد نہیں:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۷۰) (پارہ:19، سورۂ فُرقان:70)	ترجمۂ کنزُالعرفان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب آیتِ کریمہ اور پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذیشان سُنا تو آپ کو احساس ہوا کہ میں نے غلط مسئلہ بتا دیا ہے، آپ پر یہ احساس اتنا غالِب آیا کہ آپ مدینۂ مُنَوَّرہ کی گلیوں میں آواز لگانے لگے: ایک عورت نے رات مجھ سے مسئلہ پوچھا تھا، کوئی بتا سکتا ہے کہ وہ عورت کون ہے؟ آپ سارا دِن اسی طرح صدائیں لگاتے رہے، یہاں تک کہ جب رات ہوئی تو وہ عَوْرت مجھے کل والی جگہ پر کھڑی ملی، میں نے اُسے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کا فرمان سُنایا اور بتایا کہ بے شک تمہارے لئے توبہ ہے (یعنی اللہ پاک بڑا اغفار ہے، تم توبہ کرو تو اللہ پاک قبول فرمائے گا)۔ یہ سُنتے ہی خاتون خُوش ہو گئی اور مارے خوشی کے اس نے کہا: میرا ایک باغ ہے، میں اپنے گُناہ کے کفّارے میں وہ باغ راہِ خُدا میں صدقہ کرتی ہوں۔(1)

دردِ دِل کر مجھے عطا یاربّ! | دے مرے درد کی دَوا یاربّ!
لاج رکھ لے گنہگاروں کی | نام رحمٰن ہے ترا یاربّ!

1…کِتَابُ التَّوَّابِین، صفحہ:94۔

عیب میرے نہ کھول محشر میں	نام ستّار ہے ترا یاربّ!
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل	نام غفّار ہے ترا یاربّ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غلط مسئلے بیان مت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے ہمیں بہت سارے مدنی پھول سیکھنے کو ملتے ہیں، مثلاً (1): ایک مدنی پھول تو یہ مِلا کہ ہمیں کبھی بھی بغیر عِلْم کے اپنی طرف سے شرعی مسئلہ نہیں بتانا چاہئے، جو بغیر عِلْم کے دِینی مسئلے بتاتا ہے وہ خُود بھی ہلاک ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ (2): دوسرا مدنی پھول یہ ملا کہ اگر خُدانخواستہ کوئی کسی کو غلط مسئلہ بتا بیٹھا ہے یا کبھی دُرست مسئلہ بتاتے بتاتے کوئی غلطی کر بیٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا اِزالہ کرے، دیکھئے! حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو جب دُرُست مسئلے کا عِلْم ہوا تو آپ نے اس کا اِزالہ کیا اور کیسا اِزالہ کیا؛ سارا دِن مدینۂ مُنَوَّرہ کی گلیوں میں صدائیں لگاتے رہے کہ کوئی ہے جو اس خاتون کے متعلق بتائے (تاکہ میں اسے دُرُست مسئلہ بتا سکوں)۔ سُبْحٰنَ اللہ! صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کی ادائیں نِرالی ہی ہیں۔

اُس دَور میں ظاہِر ہے آپس میں باہم رابطوں کے ایسے ذرائع نہیں تھے جیسے آج ہیں ❁ آج کل تو فیس بُک ❁ یوٹیوب ❁ موبائل فون ❁ انسٹا گرام نہ جانے کیا کیا ایجاد ہو گیا اور ساتھ ہی بے احتیاطی بھی بڑھ گئی ❁ لوگ غلط مسئلے شئیر کرتے رہتے ہیں ❁ میسجز چلا دیتے ہیں ❁ دِینی معلومات تو ہوتی نہیں ہیں، بَس کوئی میسج آیا، کوئی پوسٹ آئی، اچھی لگی اور آگے بڑھا دی، ایک بٹن دبانے کی دیر ہے، ایک دو نہیں، سینکڑوں، ہزاروں بلکہ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 84۔

لاکھوں تک وہ غلطی پہنچ جاتی ہے۔ اب اس کا اِزالہ کون کرے؟ دِینی معلومات ہوں گی تو پتا چلے گا کہ میں نے غلط مسئلہ شیئر کر دیا ہے۔

بہر حال! غلط مسئلے، کسی غلط بات کو دِین کی طرف منسوب کر کے عوام میں پہنچانا سخت خطرناک ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (پارہ:7، سورۂ انعام:21)	ترجمہ کَنْزُالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالم ہے، جب ہم کسی کو دِینی مسئلہ بتائیں تو اس کا مطلب یہی تو ہے کہ اللہ و رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اس بارے میں یہ فرماتے ہیں، اگر وہ مسئلہ غلط ہے تو یہ اللہ پاک پر جُھوٹ ہو جائے گا اور اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالِم ہے۔ اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک ہمیں محفوظ فرمائے۔

بہر حال! جس نے فیس بُک پر، یوٹیوب پر، انسٹاگرام یا واٹس ایپ (**WhatsApp**) وغیرہ پر غلط مسئلہ پوسٹ کر دیا تو اسے چاہئے کہ فوراً اس کا اِزالہ کرے، مثلاً کوئی ایسی تحریر بنائے کہ فُلاں روز میں نے فُلاں پوسٹ کی تھی، اس میں یہ بات غلط تھی، دُرست یہ ہے، لہٰذا میں اپنی غلطی سے توبہ اور رجوع کرتا ہوں۔

اور اس سب کا بہترین حل یہ ہے کہ جو کچھ بھی شیئر کرنا ہو عُلَمائے کرام کو دِکھا کر شیئر کیا کریں اور ایک بہت آسان حل یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** پر **Gallery** کے نام سے ایک آپشن ہے، اس میں مفتیانِ کرام سے چیک شُدہ اسلامی پوسٹیں موجود ہیں، وہاں سے پوسٹیں ڈاؤن لوڈ کر کے وہ شیئر کریں، اسی طرح اسی ویب سائٹ پر ایک آپشن ہے: **Public Service Message** اس

میں بڑے پیارے پیارے دِینی اور اِصلاحی شارٹ ویڈیو کلپس موجود ہیں، یہ بھی ڈاؤن لوڈ کر کے سوشل میڈیا پر شیئر کر کے ثواب کمایا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گویا گُناہ کیا ہی نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا سبق آموز واقعہ سُنا، اس سے ایک اَہم ترین مدنی پھول یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ آدمی نے چاہے کتنا ہی بڑا گُناہ کیوں نہ کر لیا ہو، اگر وہ اپنے گُناہ پر شرمندہ ہو، اللہ پاک کی طرف رجوع لائے تو اللہ پاک اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ گُناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔[1]

انسان پر اللہ پاک کی کرم نوازیاں

حضرت عبد اللہ بن عُبَیْد رَحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نبی اور ہم سب انسانوں کے والِدِ محترم حضرت آدم علیہ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے رَبِّ کریم! تُو نے شیطان کو میرا دُشمن بنایا ہے، لیکن میری اَوْلاد اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ کی اَوْلاد میں (قیامت تک جو بھی انسان پیدا ہو گا) میں اس کے ساتھ ایک محافظ فرشتہ مقرر فرماؤں گا جو اس انسان کی شیطان سے حفاظت کرے گا۔ حضرت آدم علیہ السَّلَام نے عرض کیا: مولیٰ! مزید کرم فرما۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ کی اَوْلاد کو ایک نیکی کا اجر دس گُنا ملے گا اور اسے میں مزید

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر توبہ، صفحہ:689، حدیث:4250۔

بڑھاؤں گا جبکہ گُناہ ایک ہی لکھا جائے گا اور اسے میں مٹا بھی دُوں گا۔ حضرت آدم علیہ السَّلَام نے پھر عرض کیا: مولیٰ! مزید کرم فرما۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! جب تک رُوح انسان کے بدن میں رہے گی، میں اس کی توبہ قبول کرتا رہوں گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا پاک پروردگار کتنا کریم، کتنا رحیم ہے، لہٰذا جب بھی گُناہ ہو جائے تو رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہو جائیں، توبہ کریں، اپنی غلطی کا اِقْرار کر کے شرمندہ ہوں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! توبہ قبول ہو گی اور گُناہوں کی میل سے دامَن صاف ہو جائے گا۔

توبہ کی برکت فوراً ظاہر ہوئی

حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے ولیٔ کامِل ہوئے ہیں، شہر بصرہ کے رہنے والے تھے، توبہ کرنے سے پہلے آپ بہت امیر تھے اور لوگوں کو سُود پر قرضے دیا کرتے تھے، حال ایسا تھا کہ جب کسی مقروض سے قرضے کی رقم واپس لینے جاتے اور وہ نہ دے پاتا تو اس سے اپنا وقت ضائع ہونے کا جُرمانہ بھی وُصول کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ کسی مقروض کے ہاں پہنچے، دروازے پر دستک دی، وہ مقروض خود تو گھر پر موجود نہیں تھا، البتہ اس کی بیوی نے کہا کہ میرا شوہر تو گھر پر نہیں ہے، نہ ہی میرے پاس رقم ہے جو آپ کو دے دوں، البتہ آج ہم نے بکری ذَبح کی تھی، اس کا سارا گوشت ختم ہو چکا ہے، سَر باقی ہے، وہ لینا چاہیں تو لے لیں، حبیب عجمی (رَحمۃُ اللہِ علیہ) نے بکری کا سَر لیا اور گھر آ گئے، زوجہ کو کہا: اسے پکاؤ! زوجہ بولی: گھر میں نہ لکڑیاں ہیں، نہ دوسرا ارَاشن، چنانچہ آپ لکڑیاں وغیرہ بھی مقروضوں کے ہی گھر سے لے آئے، زوجہ نے ہانڈی بنائی، ابھی کھانا تیار بھی نہیں ہوا

1 ...تَنْبِیْہُ الْغَافِلِین، باب التوبہ، صفحہ: 52۔

تھا کہ ایک بھکاری آگیا، حبیب عجمی (رَحمۃُ اللہِ علیہ) نے اسے بھی باتیں سُنا کر نکال دیا، کھانا تیار ہو چکا تھا، آپ کھانے کے لئے بیٹھے مگر جیسے ہی زوجہ نے ہانڈی کھولی تو اس میں بکری کے سر کی جگہ خون ہی خون بھرا تھا، زوجہ نے پُکار کر کہا: دیکھو تمہاری کنجوسی کا نتیجہ...!! ہانڈی خون سے بھری پڑی ہے۔

ہانڈی کا یُوں خُون میں تبدیل ہو جانا گویا قُدرت کی ایک تنبیہ تھی، جسے حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے سنجیدہ لیا اور فوراً ہی سارے گُناہ چھوڑنے کا پکّا ارادہ کر لیا، اب حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ گھر سے باہَر نکلے، گلی سے گزر رہے تھے کہ وہاں کھیلتے ہوئے بچے ایک دوسرے سے بولے: دُور ہو جاؤ! حبیب سُود خور آرہا ہے، کہیں ایسا نہ ہو اس کے قدموں کی دُھول ہم پر پڑے اور ہم بھی بد بخت ہو جائیں۔

یہ دوسری چوٹ تھی، اب تو حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ کا دِل بالکل پگھل گیا، آپ فوراً حضرت امام حسَن بصری رَحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے اور سارے گُناہوں سے سچی توبہ کرلی۔

توبہ کے بعد آپ گھر واپس آرہے تھے کہ دیکھا، وہی بچے گلی میں کھیل رہے تھے، اب اُن بچوں نے آپ کو دیکھا تو ایک دوسرے سے بولے: اب حبیب توبہ کر کے آرہے ہیں، دور ہو جاؤ، اگر ہمارے قدموں کی دُھول ان پر پڑ گئی تو ہم گنہگار ہوں گے۔

حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے بچوں کی یہ بات سُنی تو تڑپ گئے اور اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کیا: واہ مالِک! تیری قُدرت بھی عجیب ہے، آج ہی میں نے توبہ کی اور آج ہی تُونے میری نیک نامی کا اِعلان بھی کروا دیا۔

اس کے بعد حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے سب کے حُقُوق ادا کئے، جن سے

سُودی لَین دَین تھا، سب ختم کیا اور اللہ پاک کی عِبَادت میں مَصرُوف ہو گئے۔[1]

محبت میں اپنی گُما یاالٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی	کرم ہو کرم یاخدا! یاالٰہی![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا عزّت دوبارہ نہیں ملتی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! تَوبہ کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمت کتنی تیزی سے برستی ہے۔ عام طور پر کہا جاتا ہے: عزّت دوبارہ نہیں ملتی۔

ہو سکتا ہے محاورۃً کسی حد تک یہ بات دُرُست بھی ہو، البتہ اللہ پاک کی کرم نوازیوں کو دیکھا جائے، بزرگانِ دِین کے حالاتِ زندگی پڑھے جائیں تو پتا چلتا ہے کہ اگر آدمی راستہ درست اختیار کرے تو گئی ہوئی عزّت بھی دوبارہ مِل جاتی ہے۔ دیکھئے! حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ سُودی لَین دَین کیا کرتے تھے، گلی کے بچے تک آپ سے متنفر تھے، آپ کو دیکھ کر دُور بھاگ رہے تھے کہ کہیں ان کے قدموں کی دُھول ہم پر نہ پڑ جائے، ورنہ ہم بھی بدبخت ہو جائیں گے لیکن جیسے ہی آپ نے توبہ کی، اللہ پاک کے حُضُور سَر جھکایا، اللہ کریم سے تعلق جوڑا تو کچھ ہی دیر کے بعد وہی بچے کہہ رہے تھے: دُور ہو جاؤ! حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ کو راستہ دے دو، کہیں ہمارے قدموں کی دُھول ان پر پڑ گئی تو ہم گنہگار ہوں گے۔

پتا چلا عزّت دوبارہ مل جاتی ہے، شرط صِرْف ایک ہے: آدمی رستہ دُرُست اختیار کرے۔ اَوْلیائے کرام کی سیرت پڑھ کر دیکھئے! ہزاروں اَوْلیائے کرام ہیں جو توبہ سے پہلے

---

1 ...تَذْکِرَۃُ الْاَوْلِیاء، تمیمہ اول، ذکر حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ، صفحہ:56۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطًا۔

گناہوں میں مشغول تھے، معاشرے میں انہیں بُری نظروں سے دیکھا جاتا تھا، لوگ اُن سے نفرت کِیا کرتے تھے مگر جیسے ہی انہوں نے توبہ کی، نیک رستے کے مُسَافِر بنے، عِبَادت وریاضت میں مَصرُوف ہوئے تو وہی لوگ جو پہلے نفرت کرتے تھے، ان کی استعمالی چیزوں تک سے برکت لینے لگے

حضرت فضیل بن عیاض رَحمۃُ اللہِ علیہ: توبہ سے پہلے ڈاکو تھے، یہ کوئی کہانی نہیں، واقعی حقیقت ہے کہ رات کو بچہ نہ سوتا تو مائیں کہا کرتی تھیں: بیٹا! سو جاؤ! ورنہ فضیل ڈاکو آ جائے گا۔[1] جس راستے پر آپ ہوتے، لوگ ڈر کے مارے اس راستے سے نہیں گزرا کرتے تھے مگر جب آپ نے توبہ کی، جن کا مال لُوٹا تھا، واپس کیا، سارے حقوق ادا کئے، اللہ پاک کی عِبَادت میں، نیک کاموں میں مَصرُوف ہوئے تو یہی حضرت فضیل بن عیاض رَحمۃُ اللہِ علیہ تھے کہ وقت کا بادشاہ آپ کے دروازے پر کھڑا تھا اور انتہائی عاجزی سے عرض کر رہا تھا: عالی جاہ! ایک بار ملاقات کا وقت عطا کر دیجئے![2]

ایسے ہی حضرت بِشر حافِی رَحمۃُ اللہِ علیہ؛ توبہ سے پہلے شرابی تھے، بچہ بچہ آپ کو شرابی کہتا تھا، آپ کے ملنے کا ایک ہی ٹھکانہ تھا اور وہ تھا؛ شراب خانہ۔ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ شرابیوں، نشہ کرنے والوں کو آج کل ہمارے مُعَاشرے میں کتنی عزّت دی جاتی ہے...! تو اس دَور میں جب کہ نیکی غالِب تھی، اُس وقت شرابیوں کو کن نگاہوں سے دیکھا جاتا ہوگا مگر اللہ کریم کی رحمت کے قربان جائیے! حضرت بِشر حافِی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے توبہ کی، نیک رستے کے مُسَافِر ہوئے تو رَبِّ کائنات نے ایسی عزّت سے نوازا کہ جس رستے سے آپ گزرتے تھے، جانور بھی اس رستے کا ادب کرتے اور اس پر گندگی نہیں کیا کرتے تھے۔[3]

---

1 ...اولیارِجال الحدیث، فضیل بن عیاض، صفحہ:184 بتغیر قلیل۔

2 ...تَذْکِرَۃُ الْاَوْلِیاء، نیمہ اول، ذکر فضیل عیاض رَحمۃُ اللہِ علیہ، صفحہ:78 ماخوذاً۔

3 ...فضائلِ دعا، صفحہ:256 بتغیر قلیل۔

یہ ہے عزّت کا دوبارہ ملنا، ہم دُرُست رستہ اِختیار کر کے تو دیکھیں، عزّت ملتی ہے، ہمارے ہاں لوگ سمجھتے ہیں ❁ عزّت پیسے سے ملتی ہے ❁ منصب اور عہدوں سے ملتی ہے ❁ سُوٹ بُوٹ سے عزّت ملتی ہے ❁ بندے کے پاس مہنگی گاڑی ہو ❁ مہنگا موبائل ہاتھ میں ہو ❁ ہزاروں کے کپڑے پہنے ہوں ❁ عالی شان کوٹھیوں میں رہتا ہو تو عزّت ملتی ہے مگر ایسا نہیں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًاؕ (پارہ:22، سورۂ فاطر:10)	ترجمہ کَنْزُالعرفان: جو عزت کا طلب گار ہو تو ساری عزت اللہ ہی کے پاس ہے۔

ساری عزّت اللہ پاک کے ہاں ہے، عزّت و ذِلّت کا مالِک رَبِّ کائنات ہے، اُس کے دروازے پر آئیں، یہاں سَر جھکائیں، گُناہوں سے توبہ کریں، اپنے مالِکِ کریم کے حُضُور حاضِر ہو کر عرض کریں: مولیٰ! بھاگا ہوا بندہ حاضِر ہے، اے مالِکِ کریم! قُبُول فرما لے، اس بندۂ گنہگار پر کرم فرما دے، بندہ اپنے گُناہوں، نافرمانیوں پر سچّے دِل سے شرمندہ ہو کر عرض کرے:

میں بندۂ عاصِی ہوں، خطا کار ہوں مولیٰ!	لیکن تری رحمت کا طلبگار ہوں مولیٰ!
وابستہ ہے اُمّید مری تیرے کرم سے	تیرا ہوں، فقط تیرا پرستار ہوں مولیٰ!

یہ ہے عزّت ملنے کا درست راستہ، یہاں جھک کر دیکھئے! اللہ کریم نوازے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضرور نوازے گا۔

راہِ خُدا پر پہلا قدم

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: راہِ خُدا کی بہت ساری منزلیں ہیں: ❁ مقامِ ورع ❁ مقامِ

زُہد ❁ مقامِ فقر ❁ مقامِ صَبر ❁ توَکُّل ❁ رضا وغیرہ بہت ساری منزلیں ہیں، البتہ جس نے راہِ خُدا پر چلنا ہو، اس کے لئے سب سے پہلا قدم توبہ ہے۔(1)

یہ ایک سِرا ہے۔ دھاگا اُلجھ جائے تو اسے کیسے سلجھاتے ہیں؟ سب سے پہلے سِرا ڈھونڈتے ہیں، سِرا مِل جائے تو الجھا ہوا دھاگا بڑی آسانی سے سلجھ جاتا ہے، ہماری زندگیاں الجھی ہوئی ہیں ❁ کوئی پیسے میں الجھا ہوا ہے ❁ کوئی عہدے اور مَنْصَب کی طرف دوڑ رہا ہے ❁ کوئی پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے ❁ کوئی جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھنے میں مَصْرُوف ہے، زندگیاں الجھی ہوئی ہیں، اگر انہیں سلجھانا ہے تو سِرا پکڑیں اور سِرا کیا ہے؟ توبہ۔

یہ اللہ کریم کی بڑی کرم نوازی ہے، اُس نے توبہ کا دروازہ ہمیشہ کُھلا رکھا ہے، ہم زِندگی کے جس بھی موڑ پر ہیں، ہم نے زمین سے آسمان تک گناہ کر ڈالے ہیں، گُنَاہوں کے پہاڑوں کے نیچے دَب چکے ہیں، پھر بھی سِرا موجود ہے، جہاں ہیں، وہیں سے زِندگی کا رُخ موڑ لیں، اپنے رَبّ کریم کے حُضُور سر جھکا کر عرض کریں:

کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یارب!
نیک کب اے مِرے اللہ! بنوں گا یارب!
عَفْو کر اور سدا کے لئے راضی ہوجا
گر کرم کردے تو جنّت میں رہوں گا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

توبہ کرنے والے مؤمن کی مِثال

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام اپنے حواریوں کے ساتھ تشریف

---

1 ...اللُّمَع، باب:21، صفحہ:109۔

فرماتے، ایک بہت خوبصُورت، حسین و جمیل پرندہ وہاں آیا اور آپ کے سامنے زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگا، اُس نے اپنے آپ کو زمین پر اتنا رگڑا کہ اس کی کھال اُتر گئی، اب وہ سرخ گنجا اور انتہائی بدصُورت دکھائی دینے لگا، پھر وہ کیچڑ میں گیا، وہاں لوٹ پوٹ ہوا، جس سے وہ اور بھی بدصُورت ہو گیا، اس کے بعد وہ بہتے پانی میں گیا، وہاں نہایا تو اس کا پہلے جیسا حُسن لوٹ آیا، جسم سے کیچڑ بھی اُتر گیا، کھال بھی نئی آگئی، بالکل پہلے جیسا ہو گیا۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلَام نے یہ دیکھ کر اپنے حواریوں سے فرمایا: یہ پرندہ تمہاری طرف نشانی بنا کر بھیجا گیا ہے، یہ مؤمن کی مِثَال ہے، بندۂ مؤمن گُناہ کرتا ہے، اپنے آپ کو بدصُورت اور گندا کر لیتا ہے، پھر جب وہ توبہ کرتا ہے تو گُناہوں کی سیاہی اس سے دُور ہو جاتی ہے اور وہ پہلے جیسا حسین و جمیل ہو جاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تَوبہ کی برکت ہے، ہم نے صِرف اِحْسَاس کرنا ہے، تنہائی میں بیٹھ کر سوچنا ہے: ❁ میں دُنیا میں آیا کس لئے تھا اور کر کیا رہا ہوں؟ ❁ میرے دِن رات کن کاموں میں گزر رہے ہیں؟ ❁ میری یہ آنکھیں قرآنِ کریم کو دیکھنے کے لئے تھیں، میں ان سے کیا دیکھتا ہوں؟ ❁ میری زبان ذِکْرُ اللہ کرنے کے لئے تھی، میں اس سے کیا کیا بولتا ہوں؟ ❁ میرے کان تِلاوت، نعت، نیک باتیں سننے کے لئے تھے، میں ان سے کیا سُنتا ہوں؟ آہ! وقت قریب ہے، مَلَكُ الْمَوت علیہ السَّلَام تشریف لائیں گے، میرے جسم سے رُوح کھینچ کر نکال لی جائے گی، پھر مجھے اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، آہ! مجھے اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہونا ہے، بس یہ اِحْسَاس، ندامت، شرمندگی، سچّے دِل سے توبہ...! یہ زندگی کی ساری اُلجھنوں کا حل ہے۔

---

[1] ...حِلْيَةُ الْاَوْلِيَاء، جلد: 6، صفحہ: 60۔

بندے کے پاس اللہ کریم کے 2 راز

ایک بُزُرگ رَحمۃُ اللہِ علیہ نے ارشاد فرمایا: بندے کے پاس اللہ پاک کے 2 راز ہوتے ہیں جنہیں اللہ پاک بندے کی طرف اِلہام فرماتا ہے: (1): جب وہ اپنی ماں کے پیٹ سے باہَر آتا ہے تو **اللہ پاک فرماتا ہے: اے میرے بندے! میں نے تجھے دنیا میں پاک اور صاف ستھرا نکال دیا ہے اور زندگی دے کر تجھے اس پر امین بنادیا ہے۔ اب میں دیکھوں گا کہ تُو کیسے امانت کی حفاظت کرتا ہے؟** اور (2): جب اس کی روح نکلتی ہے تو **اللہ پاک فرماتا ہے: اے میرے بندے! تُو نے اپنے پاس موجود میری امانت کے ساتھ کیا سُلوک کِیا؟ کیا تُو نے اس کی حفاظت کی تاکہ اپنے عہد پر قائم رہتے ہوئے مجھ سے ملاقات کرے تو میں بھی اپنا قول پورا کروں یا پھر تُو نے اس کو ضائع کر دیا تو میں پوچھ گچھ اور پکڑ کروں؟**[1]

آدمی ساری عمر روئے تب بھی...!!

اے عاشقانِ رسول! فرض کیجئے! کسی بندے کے پاس انتہائی قیمتی ہِیرا ہے اور وہ ہِیرا اس کا اپنا نہیں بلکہ کسی کی اَمانت ہے، اب وہ ہِیرا اُس سے کہیں گم ہو جائے تو اسے کتنی پریشانی ہو گی؟ اسے دُہرا غم ہو گا، چیز اپنی ہو، گم ہو جائے تو غم ہوتا ہے مگر کم، کسی دوسرے کی چیز گم ہو جائے تو دُہرا غم ہوتا ہے، **اَوّل** تو یہ کہ لاکھوں کروڑوں کا نقصان ہو گیا، **دوسرا** یہ کہ جس کی چیز تھی، اب وہ نہ جانے میرے خِلاف کیا کاروائی کرے گا، یہ دہری پریشانی ہوتی ہے۔ اب ذرا غور فرمایئے! زِندگی ہمارے پاس اَمانت ہے، ہماری ہر ہر سانس اَمانت ہے اور ہر سانس انمول ہِیرا ہے، آہ! ہم نے یہ انمول ہِیرے ضائع کر دیئے، اگر کسی آدمی کی دی

---

1 ... احیاء علوم الدین، کتاب التوبۃ، بیان ان وجوب التوبۃ...الخ، جلد: 4، صفحہ: 15 ملتقطاً۔

ہوئی اَمانت ہم سے ضائع ہو جائے تو ہم پریشان ہو جاتے ہیں مگر رَبِّ کریم کی عطا کردہ اَمانت ضائع کرنے کا ہمیں ذرا غم نہیں ہے۔

یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے	دل آہ! مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا
افسوس نَدامت بھی عِصیاں پہ نہیں ہوتی	نیکی کی طرف مائل عطارؔ نہیں ہوتا

گُناہ پر اِصْرار مت کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں شرمندہ ہونا سیکھ لینا چاہئے، یاد رکھئے! گُناہ پر اِصْرار یعنی گُناہوں کی عادت بنالینا، گُناہ کرکے اس پر اَٹک جانا، شرمندہ نہ ہونا یہ بہت بڑی نحوست ہے۔ اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کا یہ وَصْف بیان فرمایا ہے کہ جب ان سے کوئی گُناہ ہو جائے تو اس پر اِصْرار نہیں کرتے بلکہ تَوبہ کرکے اللہ پاک کی طرف رجوع لاتے ہیں، چنانچہ پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، آیت:135 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:135)	ترجمۂ کنزُ العرفان: اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کر سکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے بُرے اعمال پر اصرار نہ کریں۔

یہ ہیں اللہ پاک کے نیک بندے، جب ان سے بتقاضائے بشریت کوئی بُرائی صادِر ہو جائے، اپنی جان پر ظلم کر بیٹھیں تو کیا کرتے ہیں: (1): ذِکْرُ اللہ کرتے ہیں (2): توبہ واِسْتِغْفار کرتے ہیں (3): اور اپنے کئے پر جان بوجھ کر اڑتے نہیں ہیں۔

اور جو بندہ یہ اَوصاف اپنائے اسے ملتا کیا ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَؕ(۱۳۶) (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:136)	ترجمہ کنزُالعرفان: یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ (یہ لوگ) ہمیشہ ان (جنتوں) میں رہیں گے اور نیک اعمال کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! بندہ توبہ کرے، اپنے گُناہ پر اَڑے نا بلکہ شرمندہ ہو تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اس کے لئے جنّت کی بشارت ہے۔

یاخدا! میری مغفرت فرما	باغِ فِردوس مَرحَمت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ!	میری مقبول معذِرت فرما[1]

بہترین خطا کار

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ یعنی ہر آدمی سے خطا ہو جاتی ہے اور بہترین خطا کار وہ ہے جو توبہ کر لے۔[2]

انسان ہونے کی ایک علامت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم انسان ہیں، معصوم نہیں، معصوم تو صِرف انبیا اور فرشتے ہیں، ہم جیسے عام انسانوں سے خطائیں ہو ہی جاتی ہیں، ہمیں توبہ کی طرف بڑھنا چاہئے۔ امام

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:75 ملتقطاً۔
2 ...ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر التوبۃ، صفحہ:689، حدیث:4251۔

غزالی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مخلوق 3 طرح کی ہے:(1): فرشتے: یہ معصوم ہیں، یہ گُناہ کرتے ہی نہیں ہیں (2):شیاطین: یہ گُناہ ہی کرتے ہیں، گُناہ چھوڑتے نہیں ہیں (3): تیسرے نمبر پر انسان ہیں، انسان سے خطا بھی ہوتی ہے اور وہ توبہ کرکے نیکیوں کی طرف بھی بڑھتا ہے۔

لِہٰذا ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ ہم جیسے عام انسانوں سے کبھی گُناہ ہو ہی نہ، باقی 2 ہی صُورتیں بچتی ہیں:(1): آدمی گُناہ پر اَڑ جائے، یہ شیطان کا وَصف ہے (2): جب آدمی سے گُناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کی طرف بڑھے، یہ انسان ہونے کی علامت ہے۔[1]

شرمندہ بندے کی حکایت

ایک اسرائیلی شخص سے گناہ سرزد ہو گیا، وہ بے حد شرمندہ ہوا اور بے قرار ہو کر اِدھر سے اُدھر بھاگنے لگا کہ کسی طرح اُس کا گناہ مُعاف ہو جائے اور اللہ پاک اس سے راضی ہو جائے۔ اللہ پاک کی بارگاہِ رحمت میں اُس کی بیقراری اور نَدامت قبول ہو گئی اور اللہ پاک نے اُس کو ولایت کے اعلیٰ ترین رُتبے صِدِّیقِیّت سے نواز دیا۔[2]

اَوّاب کسے کہتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم گنہگار لوگ ہیں، ہم سے گُناہ ہو ہی جاتے ہیں، بس ہمیں چاہئے کہ توبہ کرتے ہی رہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ (پارہ:15، بنی اسرائیل:25)	ترجمہ کَنزُالایمان: تو بے شک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

بہت بلند رُتبہ تابعی بزرگ حضرت سعید بن مُسیّب رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت میں

1 ...اِحیاءُ العُلوم مترجم، جلد:4، صفحہ:10 بتغیر قلیل۔
2 ...کِتابُ التَّوّابِین، صفحہ:81۔

اَوَّاب سے مراد وہ شخص ہے جس سے گُناہ ہو، پھر توبہ کرلے، پھر گُناہ ہو، پھر توبہ کرلے۔[1]

توبہ کرتے رہیے!

حضرت محمد بن مُطَرِّف رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: ابنِ آدم بھی کیسا ہے...!! گُناہ کرتا ہے، پھر مجھ سے معافی مانگتا ہے، میں اسے معاف کر دیتا ہوں، پھر گُناہ کرتا ہے، پھر مجھ سے معافی مانگتا ہے، میں پھر اسے معاف کر دیتا ہوں، نہ وہ گُناہ چھوڑتا ہے، نہ میری رحمت سے مایُوس ہوتا ہے، اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! میں نے اس کی مغفرت کر دی۔[2]

کر کے توبہ میں پھر گناہوں میں | ہو ہی جاتا ہوں مُبتَلا یاربّ!
نیم جاں کر دیا گناہوں نے | مرضِ عصیاں سے دے شِفا یاربّ!
کس کے در پر میں جاؤں گا مولا | گر تُو ناراض ہو گیا یاربّ![3]

توبہ کے فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے ہم اپنے گُناہوں پر شرمندہ ہوں، توبہ کریں تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! بڑی برکتیں ملیں گی، قرآنِ کریم میں جو توبہ کے فائدے بیان ہوئے، آیئے! سنیئے!

(1): توبہ کرنے والے کو فلاح وکامرانی ملتی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ | ترجمہ کَنْزُالایمان: اور اللہ کی طرف توبہ کرواے

---

1 ... تفسیرِ طبری، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:25، جلد:8، صفحہ:65۔
2 ... شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، جز:6، جلد:3، صفحہ:374، رقم:2013۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:79-80۔

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ (پارہ:18، سورۂ نور:31)	مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

(2): توبہ کرنے والے کو اللہ پاک محبوب رکھتا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:222)	ترجمہ کَنْزُالایمان: بے شک اللہ پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو۔

(3): توبہ کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمت برستی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:39)	ترجمہ کَنْزُالعرفان: تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اپنی مہربانی سے اس پر رجوع فرمائے گا۔

(4): اور توبہ کرنے کا ایک اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ توبہ کرنے والے کے گُناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ (پارہ:19، سورۂ فُرقان:70)	ترجمہ کَنْزُالعرفان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ رَبِّ رحمٰن و رحیم کی کیسی کرم نوازی ہے، آدمی توبہ کرے تو اس کے گُناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں۔

روزِ قیامت ایک گنہگار پر کرم

غیب بتانے والے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: روزِ قیامت ایک شخص

بار گاہِ الٰہی میں پیش کیا جائے گا، حکم ہو گا: اس کے صغیرہ گناہ اس پر پیش کرو! چنانچہ ایک ایک کرکے اس کے گناہ پیش کئے جائیں گے، وہ ہر ایک کا اِقْرار کرتا جائے گا اور ڈرتا ہو گا کہ ابھی کبیرہ کی باری آنی ہے، اتنے میں حکم ہو گا: تیرے ہر گناہ کی جگہ ایک نیکی ہے۔ اب وہ پکارے گا: مولیٰ! ابھی تو بہت بڑے بڑے گناہ ہیں جن کا ذِکْر ہی نہیں ہوا۔ حضرت ابو ذَرّ غِفَاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: یہ فرما کر حُضُورِ اقدس صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خوب مسکرائے حتی کہ نَواجِذ (یعنی پیچھے کی مبارک داڑھیں) ظاہِر ہو گئیں۔ (1)

شبِ براءَت توبہ کی رات ہے

اے عاشقانِ رسول! توبہ بہت بڑی نعمت ہے، ہمیں توبہ کرتے ہی رہنا چاہئے۔ شبِ براءَت تشریف لانے والی ہے، تَوبہ کی رات ہے، اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں، سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک شعبان کی پندرہویں رات آسمانِ دُنیا پر تجلی فرماتا ہے، پس قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ گنہگاروں کو بخش دیتا ہے۔ (2)

روایات کے مطابق شعبان کی 15 ویں رات یعنی شبِ براَت شروع ہونے سے پہلے پچھلے سال کے اَعْمال نامے لپیٹ دیئے جاتے ہیں، اس لئے یہ مبارک رات آنے سے پہلے پہلے توبہ کرکے اللہ پاک سے اپنے گزشتہ گُناہوں کی معافی مانگ لینی چاہیئے۔

توبہ کا طریقہ

اسلام کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ

1... مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اہل الجنۃ منزلۃ فیہا، صفحہ: 93، حدیث: 190۔
2... ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، صفحہ: 207، حدیث: 739۔

اکرم،نورِ مُجسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:جو شخص بھی کوئی گناہ کر لے پھر وہ اچھے طریقے سے وُضو کرکے 2 رکعت نَماز ادا کرے اور پھر اللہ پاک سے معافی مانگے تو اللہ پاک اس کی بخشش فرما دیتا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے آیت تلاوت فرمائی:(1)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

(پارہ:4،سورۂ آلِ عمران:135)

ترجمۂ کنزُالعرفان:اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کرسکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے برے اعمال پر اصرار نہ کریں۔

شیخِ طریقت،امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اپنی کتاب **مدنی پنج سورہ** میں فرماتے ہیں:توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اُس گناہ کا ذِکر کرکے دل کی بیزاری اور آئندہ اُس سے بچنے کا عہد کرکے توبہ کرے۔ مَثَلًا جھوٹ بولا، تو بارگاہِ خُداوندی میں عرض کرے، یا اللہ پاک! میں نے جو یہ جھوٹ بولا اِس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دَوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور **آئندہ نہیں بولوں گا** کہتے وَقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جبھی توبہ ہے۔ اگر بندے کی حق تلفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اُس بندے سے مُعاف کروانا بھی ضَروری ہے۔(2)

1 ...ابو داوٗد،کتاب الصلاۃ،باب فی الاستغفار،صفحہ:247،حدیث:1521۔
2 ...مدنی پنج سورہ،صفحہ:344۔

گناہ مٹانے کا وظیفہ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں:جو شخص 3 بار اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ(یعنی میں اللہ پاک سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ آپ زندہ ہے اوروں کو قائم رکھنے والا میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں)پڑھے اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زِیادہ ہوں۔[1]

اللہ پاک ہمیں سچّی پکّی توبہ کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہم گُناہ چھوڑیں، خوب نیکیاں کریں، اللہ پاک کو راضی کرنے والے کاموں میں مَصْرُوف ہو جائیں، کاش! کاش! کاش! شبِ براءَت کے صدقے ہماری مغفرت کا سامان ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

گنہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارب!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرمادے! | ہے تیرے قَہر پہ حاوی تری عطا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃ المدینہ بالغان

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے چھٹکارا پانے کے لئے، اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانبردار بندہ بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں

---

[1] ...تَنْبِیْہُ الْغَافِلِیْن، باب آخر من التوبۃ، صفحہ:59۔

میں سے ایک دِینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت مسجدوں میں، سکول و کالج اور مارکیٹوں وغیرہ میں لگنے والے مدارِسُ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحکام و مَسائل اور سنتیں و آداب بھی سکھائی جاتی ہیں۔

سنّتوں کا عامل بن گیا

بلوچستان (پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے مَیں بہت فیشن پرست تھا، چہرے پہ داڑھی تھی نہ سر پر عمامہ شریف کا تاج، راہِ سنّت سے دور دُنیا کی محبت میں مسرور اپنی قیمتی زندگی کو بے عملی اور جہالت کے اندھیروں میں گزار رہا تھا۔ میری زندگی میں روشنی کی کِرن اس طرح نمودار ہوئی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے تجوید کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے کا ذہن دیا، نمازِ عشا کے بعد لگائے جانے والے مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی دعوت پیش کی، میں نے ان کی نیکی کی دعوت کو قبول کر لیا اور **مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کرنے لگا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس کی برکت سے مَیں نے تجوید کے ساتھ قرآن کریم سیکھ لیا اور فیشن پرستی چھوڑ کر سنّتوں کا عامل بن گیا۔**

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے | تلاوت کرنا صُبح وشام میرا کام ہو جائے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلمہ اینڈ دُعا (Kalma &Dua) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل اپلی کیشن بنام **کلمہ اور دُعا** **(Kalma&Dua)** جاری کی ہے۔ اس اپلی کیشن کے ذریعے بہت آسان انداز سے بچوں کی تربیت کی جاسکتی ہے ✻ اس اپلی کیشن میں بچوں کے لئے 6 کلمے آڈیو کی صورت میں حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ ✻ روزمرہ کی 16 مختلف دعائیں مثلاً پانی پینے کی دُعا ✻ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا ✻ دودھ پینے کی دُعا ✻ سوتے وقت کی دُعا وغیرہ حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ اور مختلف موضوعات پر سنّتیں اور آداب وغیرہ شامِل ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کرکے فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1)... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

عیادت کرنے کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **:(1):** جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جَنَّت کے باغات میں بیٹھتا ہے، جب وہ کھڑا ہوتا ہے تو 70 ہزار فرشتے رات تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔[1] **(2):** جو ثواب کی اُمّید پر اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے، اسے جہنم سے 70 سال کے فاصلے تک دُور کر دیا جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! مریض کی عیادت کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنتِ انبیا ہے ❀ نبیوں کے نبی رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ کسی بھی صحابی کے بیمار ہونے کا پتہ چلتا آپ اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے ❀ اگر کوئی شخص 3 دن مسجد سے غائب رہتا تو آپ اس کے متعلق لوگوں سے پوچھا کرتے، اگر وہ بیمار ہوتا تو اس کی عیادت فرماتے[3] ❀ اور عِیادت کے لئے اگر مدینہ شریف کے آخری کنارے تک بھی جانا پڑتا تو تشریف لے جاتے اور صحابۂ کرام کی عیادت فرماتے۔[4] ❀ مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ کریمہ میں سے ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر امیر و غریب کے گھر بیمار پُرسی کے لئے تشریف لے جاتے۔[5]

❀ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ یہ تھی کہ جب کسی مریض کی عِیادت کو تشریف لے جاتے تو یہ فرماتے: لَابَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰه (یعنی: کوئی حرج کی بات نہیں اللہ پاک نے چاہا تو

---

1 ...شعب الایمان، مریض کی عیادت کا باب، جلد: 6، صفحہ: 531، حدیث: 9171۔
2 ...ابو داؤد، کتاب: جنائز، باب: وضو میں عیادت کی فضیلت، صفحہ: 500، حدیث: 3097۔
3 ...مسند ابی یعلی، جلد: 3، صفحہ: 141، حدیث: 3429۔
4 ...مسلم، کتاب: جنائز، مریض کی عیادت کا باب، صفحہ: 331، حدیث: 925 خلاصۃً۔
5 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 407۔

یہ مرض (گناہوں) سے پاک کرنے والا ہے) ایک اعرابی کی عِیادت کو تشریف لے گئے تو یہی فرمایا: لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ الله۔ (1)

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِیَه کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
سادگی چاہئے، عاجزی چاہئے | لینے یہ نعمتیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاهِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (2)

---

1 ...بُخاری، کتاب: المناقب، صفحہ: 919، حدیث: 3616۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔(4)

---

1 ... قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ... التر غیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخ اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔